ادارہ

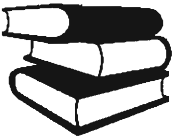

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: تحفہ برما مؤلف: مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ العزیز

مرتب: مولانا محمود حسن حسنی ندوی مدظلہ ضخامت: ۱۶۰ صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: مجلس نشریات اسلام ناظم آباد نمبرا کراچی

داعی کبیر عظیم مصلح مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ عالم اسلام کی ان چند منتخب شخصیات میں سے تھے جن پر بجا طور پر امت مسلمہ کو ناز ہے' آپ نے تاریخ کا مطالعہ قوموں کے حالات و واقعات کے تجزیہ کے ساتھ کیا اور اس میں خاص طور پر مسلمانوں کے عروج و زوال کی طرف توجہ دی۔ مولانا مرحوم نے مسلمانوں کے تاریخی واقعات اور حالات کا تجزیہ ان ہی حالات کی روشنی میں کیا اور موجودہ حالات کو ان سے منطبق کا طریقہ اختیار کیا۔ لہذا ان کی تصنیفات میں اور مختلف ملکوں کے مسلمانوں کو مخاطب کرنے کا جو انداز ملتا ہے اس سے ان کے ان قوموں کے حالات کے تجزیہ و تحلیل کی کوشش ملتی ہے۔ مختلف ملکوں میں ان کے سفروں میں ان کی گفتگو اور جو خطابات ضبط تحریر میں لے آئے گئے' ان میں اس بات کو دیکھا جا سکتا ہے۔

حضرت مولاناؒ نے اپنے درد دل کو اقوام عالم بالخصوص عالم اسلام کے سامنے پیش کیا ان کو اپنی عظمت رفتہ کی یاد دلادی ان کو متحد رکھنے اور اپنے ماضی کے ساتھ جڑنے کی تاکیدات فرمائیں اس مقصد کی خاطر آپ نے دنیا کے تقریباً تمام اہم ممالک کے دورے کیئے۔ بحمداللہ اللہ تعالیٰ آپ جو ساتھی تلامذہ اور معاونین فراہم کیئے ہیں وہ بھی انہیں کی طرح اصحاب درد اور اہل دل ہیں' انہوں نے آپ کے تمام خطابات تقاریر اور خطبات حیطہ تحریر میں لائے ہیں' جس سے تمام امت مسلمہ مستفید ہو رہی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب ''تحفہ برما'' بھی اس زریں سلسلہ کی ایک مضبوط کڑی ہے۔ جسے ہمارے محترم اور مخدوم مولانا محمود حسن حسنی ندوی مدظلہ نے مرتب کی ہے۔ اللہ ان کو جزائے خیر سے نوازے کہ آپ نے امت کے سامنے یہ عظیم تحفہ پیش فرمایا۔ جس میں آپ نے برما میں مختلف اجتماعات و مجالس میں کی گئیں فکر انگیز روح پرور اور ایمان افروز تقریروں میں سے وہ اہم تقریریں' جن میں اسلام کی حفاظت و اشاعت کے ضروری کام اور ہم وطنوں کو اس سے متعارف و مانوس کرانے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یہی ابراہیمی میراث ہے اور اسی میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔ ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۱ء میں مولانا کا برما کا دورہ ہوا تھا۔ جو اگرچہ ندوۃ العلماء کی مالی اعانت حاصل کرنے کیلئے کیا گیا